لاک ڈاؤن میں اسکاٹ لینڈ:

معذور افراد اور طویل مدت سے بیمار رہنے والے لوگ

گلاسگو یونیورسٹی
مصوری از صوفیا نیلسن

تصویری مجموعہ کے بارے میں:

ان کتابچوں میں جو کہانیاں ہیں ان لوگوں کی ہیں جو اپنے تجربات بتا رہے ہیں, جو کہ لاک ڈاؤن میں اسکاٹ لینڈ اسٹڈی کا حصہ ہیں، جن کے بغیر یہ کام ناممکن ہوتا- گلاسگو یونیورسٹی میں محققین کی ایک بڑی ٹیم نے یہ کام مکمل کیا اور چیف سائنٹسٹ آفس (اسکاٹ لینڈ) نے اس کے لئے پیسے فراہم کیے- آپ یہاں اس مطالعہ کے بارے میں مزید جان سکتے ہیں: https://scotlandinlockdown.co.uk/

ڈاکٹر کیٹلن گورملی, ڈاکٹر فلیپا وائزمین اور ڈاکٹر نغمانہ مرزا، جو گلاسگو یونیورسٹی کے اسکول آف سوشل اینڈ پولیٹیکل سائنسز میں کام کرتے ہیں، انھوں نے یہ کتابچے تیار کیے ہیں- یہ تینوں مل کر لاک ڈاؤن میں اسکاٹ لینڈ اسٹڈی پر کام کر رہے تھے اور وہ تحقیق کی مدد سے ان کہانیوں کو آسانی سے قابل پہنچ بنانے کی نیت سے تخلیقی انداز میں شائع کرنا چاہتے تھے-

ان سلسلوں کو اسکاٹ لینڈ میں مقیم ایتھنوگرافک آرٹسٹ (نسلیاتی فنکار) اور السٹریٹر (مصور) صوفیا نیبلسن نے تصاویر کے ذریعے واضح اور ممکن بنایا ہے- ان کا مزید کام انسٹاگرام، ٹویٹر یا آن لائن دیکھا جا سکتا ہے-

ان سلسلوں کا فرانسیسی زبان میں ترجمہ جینیفر ریک نے کیا تھا، اردو اور عربی زبانوں میں ترجمہ آمنہ مسلم ویمنز ریسورس سینٹر (Amina MWRC) کے تعاون سے ہوا تھا-

University of Glasgow

VIA VERITAS VITA

مارچ 2020 میں کووڈ-19 وباء کی وجہ سے اسکاٹ لینڈ لاک ڈاؤن میں چلا گیا- ہم سب کو 'گھر میں رہنے'، 'محفوظ رہنے' اور 'این ایچ ایس (NHS) کا بچاؤ' کر نے کو کہا گیا تھا اور کہ 'ہم سب مل کر اس میں ہیں-' یہ ان لوگوں کے لیے نہیں تھا جو پہلے سے ہی پسماندہ اور الگ تھے اور وباء کی پابندیوں کے نتیجے میں انہیں مزید مشکلات اور تفریق کا سامنا کرنا پڑا-

یہ مجموعہ چار کمیونٹی حلقوں کو دکھاتا ہے- ان حلقوں سے وابستہ لوگوں نے اپنے تجربات 'لاک ڈاؤن میں اسکاٹ لینڈ اسٹڈی' کا حصہ ہوئے ہمیں بتائے- ان میں شامل ہیں:

معذور افراد اور طویل مدت سے بیمار ر. سے والے لوگ

مجرمانہ نظامِ انصاف میں لوگ

رفیوجی, اسایلم سیکر اور بدحالی کا سامنا کرنے والے لوگ

گھریلو زیادتی اور جنسی تشدد سے بچ جانے والے لوگ

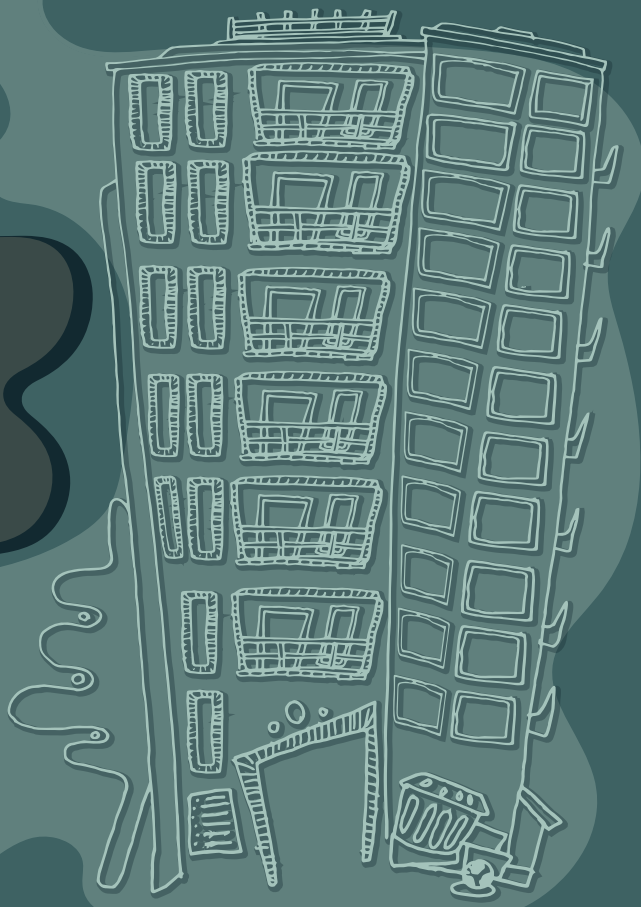

اس کے بعد آنے والی تصاویر لاک ڈاؤن میں ان کی اپنی زندگی کے تجربات جو انہوں نے خود بتائے ہیں، کو دکھاتی ہیں-

180 ہزار حفاظتی خطوط ان لوگوں کو بھیجے گئے
جن کو کووڈ انفیکشن سے بہت
شدید خطرہ تھا۔ ان لوگوں سے کہا گیا
کہ وہ گھر پر رہیں اور دوسروں سے ملنا کم
سے کم رکھیں۔
"میں بنیادی طور پر خود سب سے
دور رہے رہی ہوں حالانکہ میری
بیماری سرکاری شیلڈنگ لسٹ
(فہرست) میں شامل نہیں۔ "
حکومتی معلومات واضح اور صاف نہ
تھی۔ معذور افراد پر خود فیصلہ چھوڑ دیا گیا
کہ وہ گھر میں بند رہیں یا نہیں۔

"ہمارے ممبران (اراکین) مختلف وجوہات کی بنیاد پر ملتے نہیں: خاندانوں یا دوستوں کے ساتھ کوئی قریبی رابطہ نہیں رکھتے ہیں- رابطہ رکھنا ضروری ہے اور ان کی ذہنی اور جسمانی صحت میں مدد کرتا ہے- لاک ڈاؤن میں کچھ لوگ ہفتوں تک بے سہارا تھے-"

"ہمارے زیادہ تر ممبران کے پاس نہ انٹرنیٹ ہے نہ ڈیوائسز (آلات) موجود ہیں- آن لائن کھانا منگوانا یا خدمات کی سہولت نہیں ہیں- انٹرنیٹ یا ڈیوائسز کے بغیر برا بر رشتہ داروں سے رابطے میں رہنا ناممکن ہے- یہ پریشانیوں اور تنہائی میں اضافہ کا سبب بن رہا ہے-"

معذور لوگوں کو جو اطلاعت دی جاتیں نہ وہ سمجھ سکتے تھے نہ وہ آسانی سے پڑھ سکتے تھے- سیکھنے کی معذوری والے لوگوں کو نظر انداز کیا گیا کیونکہ معلومات آسانی سے حاصل نہیں ہو سکتی تھی-

”میرے خیال میں حکومت کو معذور لوگوں کے بارے میں سمجھنا چاہیے کیونکہ کبھی ہمیں چیزیں سمجھنا مشکل ہوتی ہیں... کاش وہ ہمیں ایسے کتابچے دیتے جس میں پوری معلومات ہوتی اور جس میں تصاویر اور صاف الفاظ میں سمجھایا گیا ہوتا-“

ماسک پہننا ہر ایک کے ہاتھ میں نہیں تھا-

"عض اوقات ماسک نہ پہننے پر
کچھ لوگ اپنی ناگواری کا اظہار
کرتے ہیں اور کہتے ے

ہیں کہ جیسے نکولا سٹرجن نے کہا ہے تو
ہر وقت ماسک پہننا چاہیے- میرے خیال
میں لوگ اگر ماسک نہیں پہنتے تو ایک
بوجھ کی طرح اس وباء کے پھیلنا کی وجہ
اپنے آپ کو قصوروار ٹھیراتے ہیں- لیکن
لوگ جب گھر سے باہر ہوتے ہیں تو دوسروں
کے احساسات کا خیال نہیں کرتے- "

پینڈیمک نے معذور خاندانوں پر بہت زیادہ دباؤ ڈالا ہے جو پہلے سے ہی جدوجہد اور مشکل میں تھے۔

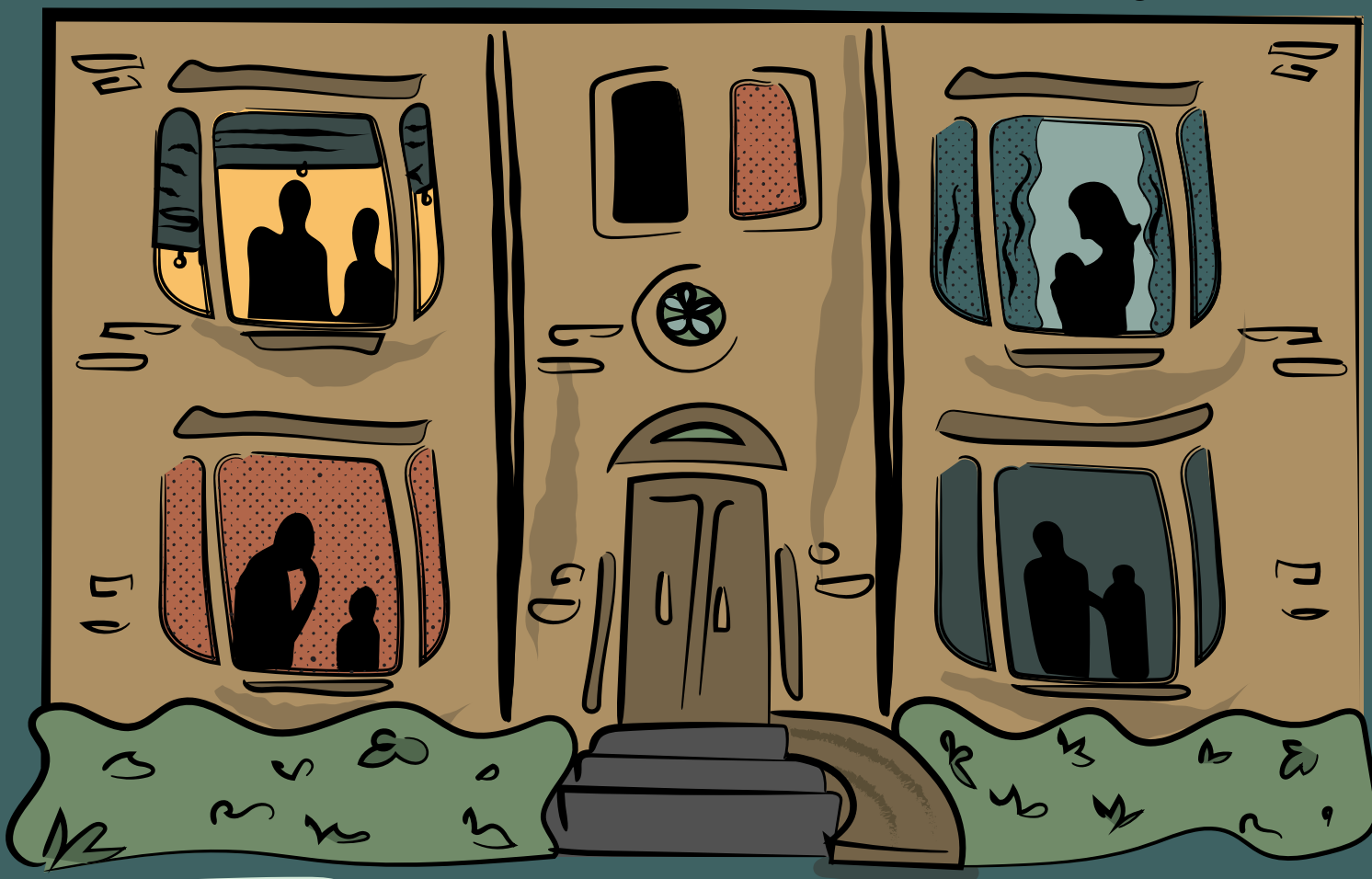

”ہمیں بہت زیادہ امداد نہیں ملتی اور جو تھوڑی سی رقم ملتی ہے اسے روک دیا گیا ہے، کون جانتا ہے کہ یہ کب دوبارہ ملے گی۔“

”نا جانتے ہوئے کہ آگے کیا ہوگا؟ اس کا مجھ پر کیا اثر ہوگا اور اپنی اور اپنی بیٹی کا خیال کرنے کی قابلیت پر: میں واقع مشکل محسوس کر رہی ہوں کہ میں وہ ماں نہیں جو میں بننا چاہتی تھی۔“

آمنے سامنے کی ملاقاتیں اور مدد روکنی پڑی کیونکہ لوگوں سے فاصلہ رکھنا پڑا- اس وجہ سے معذور افراد لا تعلق محسوس کرنے لگے اور ان کے لیے بہت مشکل ہو گیا یکساں یا آزادانہ زندگی گزارنا-

کچھ معذور افراد نے محسوس کیا آن لائن سہولت کی مدد سے خاندان والوں اور دوستوں سے رابطہ رکھنے میں آسانی ہوئی-

"یہ سب اب زوم پر ہے. یہ زبردست ہے...میں اپنی کمیونٹی(ساتھیوں) سے رابطے میں رہ سکتی ہوں...میں نے بہت کچھ کیا ہے-"

لاک ڈاؤن کے دوران بہت سی اہم امدادی خدمات بند ہو گئیں۔
اس خلا کو بھرنے کےلیے تنظیموں نے مدد کرنا شروع کردیں۔

جن لوگوں کو مدد کی ضرورت تھی وہ خوفزدہ، اکیلے اور تنہا تھے۔

"اگر میرے پاس کیریئرز دیکھ بھال کرنے نہ آتے
تو اس دوران میں نے کسی کو نہیں دیکھا ہوتا۔"

"بحران میں، ہم نے مناسب حفاظتی اقدامات کے ساتھ لوگوں سے آمنے سامنے ملاقاتیں کیں۔ جب ہم اسیسمنٹ اور ٹرینمنٹ یونٹس میں ممبران سے ملیں گے تو یہ اقدامات باہر کیے جائیں گے۔"

گھر سے کمپیوٹر پر جی پی اپائنٹمنٹس (ریموٹ جی پی اپائنٹمنٹس) سب کے لئے ٹھیک نہیں تھے۔ کچھ لوگ پریشان تھے کہ صحیح نگرانی نہ ہونے کی وجہ سے ان کی صحت بگڑ سکتی ہے۔
"جب انسولین جیسی چیزیں آرڈر کرنے کے لیے مجھے پتہ چلا کہ جی پی سرجری بند ہے تو مجھے غصہ آیا۔ اور میں بہت پریشان ہوگئی کیونکہ میرے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں تھا، مجھے زندہ رہنے کے لیے انسولین کی ضرورت تھی۔"

پینڈیمک نے روزمرہ زندگی بدل ڈالی جس کے سنجیدہ
نتائج نکل سکتے ہیں۔ مرگی جیسی بیماری
(ایپی لیپسی) کا خیال کرنا ظاہر کرتا
ہے کہ یہ کتنا مشکل ہوسکتا ہے۔
"میں اپنی دوائیں لینے کے لیے ایک ایپ
استعمال کرتا ہوں، لیکن کبھی بھول بھی جاتا
ہوں یا غلطی سے دوا لینا ایپ پر دبا دیتا ہوں۔
میں شاید بھول جاتا ہوں۔ میں ایمانداری
سے نہیں بتا سکتا... میں یقیناً چند بار دوا لینا
بھولا ہوں اور بعض اوقات دوائیں دوبار لے
لیتا ہوں۔"
S M T W T F S

”میں نے قطاریں دیکھی ہیں۔ چلنے میں تکلیف ہوتی ہے مگر کھڑا ہونا اس سے بہت زیادہ تکلیف دہ ہے چاہے وہ یس سیکنڈ ہی کے لئے کیوں نہ ہو- میرے لئے کھڑا ہونا ہی تکلیف دہ ہے... اور قطار میں کھڑا ہونا تو بہت تکلیف دہ ہے-“

”میں واقعی سیڑھیوں پر خریداری نہیں اٹھا سکتی ہوں... گوشت اور فرج کی مختلف چیزیں پہچانے میں سیڑھیوں پر رینگتے ہوئے اوپر پہنچی- میں کچن میں پہنچی تو زمین پر بیٹھ کر رونے لگی کیونکہ چیزوں کو جگہ پر رکھنے کی طاقت نہیں تھی۔ دو دن بعد سیڑھیوں پر اب بھی سامان بکھرا ہوا تھا۔ ایک دوست جب ملنے آیا تو اس نے میرا سامان سمیٹا-“

پابندیوں نے کسی اور گروپ کے مقابل معذور لوگوں کو
زیادہ دیر تک روک دیا باہر جانے سے -

"میں حقیقتاً محسوس کرتی ہوں کہ معذور افراد کو چھوڑ دیا گیا ہے، ان کے بارے میں بھول گئے ہیں اور ان کو خود کوشش کرنے اور خود زندہ رہنے کے لیے چھوڑ دیا گیا ہے۔"

ہماری شراکت دار تنظیموں کا شکریہ

Aid & Abet
Amina The Muslim Women's Resource Centre
Crohn's & Colitis UK
Diabetes Scotland
Empower Women for Change
Faith in Community Scotland
Families Outside
Glasgow Disability Alliance
Govan Community Project
Health and Social Care Alliance Scotland
Maryhill Integration Network
People First (Scotland)
Safe in Scotland
Scotland Versus Arthritis
Scottish Refugee Council
Scottish Women's Rights Centre
SOLD
Scottish Prisoners' Advocacy and Research Collective
The Poverty Alliance
Women's Support Project

معذور اور طویل مدت
سے بیمار رہنے والے لوگ اسکاٹ
لینڈ میں ایک متفرق گروپ بناتے ہیں۔
ہم نے چالیس لوگوں سے بات کی جن میں تھے
معذور افراد، وہ جن کو سیکھنے کی معذوری تھی
اور وہ جو طویل مدت سے بیمار تھے۔ اور ہم نے ان
کمیونٹیوں کے ساتھ کام کرنے والی تنظیموں کے پانچ
حامیوں سے بات کی۔ اس گروپ کو وقار کے ساتھ جینے
اور اپنے حقوق کے حصول میں رکاوٹوں کا سامنا کرنا
پڑا، جو وباء کے دوران بدتر ہوگئے تھے۔
2022